سوال

(580) فجر اور عشاء کی نمازوں میں نمازیوں کی پڑتال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم فجر اور عشاء کی نمازوں میں نمازیوں کو بلاتے اور جماعت سے پیچھے رہ جانے والوں کی جانچ پڑتال کرتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے؟ امید ہے دلیل کے ساتھ اس مسئلہ کی وضاحت فرمایئں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کےلئے یہ واجب ہے کہ آپس میں ایک دوسرے سے ہمدردی وخیر خواہی کریں اور نیکی تقویٰ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں ایک دوسرے سے تعاون کریں اور اس کےلئے کبھی اس بات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ اپنے بھائی کے بارے میں معلوم کیا جائے اور یہ جاسوسی کےلئے نہیں بلکہ اس لئے اگر وہ بیمار ہے تو اس کی بیمار پرسی کی جائے۔ اسے مفید مشورے دیئے جایئں کوئی پریشانی ہے تو اسے دور کیا جائے حصول منفعت یا دفع ضرور مشقت کے سلسلہ میں اس تعاون کیا جائے یا اسے نیکی کا حکم دیا جائے اور بُرائی سے منع کیا جائے۔ چنانچہ اسی مقصد کی خاطر مسجد کے نمازیوں کی بھی جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز فجر میں نمازیوں کی پڑتال کی اور فرمایا:

«اشاهد فلان اشاهد فلان» (سنن ابی داؤد)

''کیا فلاں شخص حاضر ہے؟ کیا فلاں شخص حاضر ہے؟'' (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 464